Flow Chart

Macro Structure

40: سوى المؤمن / غافر ؟ آيات:85؛ مُني؛ پيراگراف:5

پيراگراف3:

آبات 28 تا 54

آل فرعون کے ایک مومن کاسجاواقعہ

پيراگراف4:

آيات55 تا76

ر سولً الله كو صبر واستقامت سے دعوت توحيد جارى ركھنے كى ہدايت

پيراگراف5:

آبات77 تا85

آفاقی اور تاریخی دلائل کی روشنی میں قرآن کی دعوت قبول کرنے کامشورہ مر کزی مضمون:

آفاق وانفس کے علاوہ، عقلی اور تاریخی دلائل پر غور کرنے کج بحثی، فضول بحث و تکر اراور (مجادلہ) سے بچنے اور اقتدار وآثار کے نشے سے نکل کر، قر آن کی دعوت توحید وآخرت کو قبول کر لینے کامشورہ۔

پراگراف1:

آيات 1 تا 22

مجادلة: یعنی بحث و تکرار چپوڑ کر توحید، رسالت اور آخرت کی دعوت قبول کرنے کامشورہ

پيراگراف2؛

آيات 23 تا27

قریش کے سر دارول کو فرعونی رویہ ترک کرنے کامشورہ

زمانه نزول او السمنظر:

سوی قالمؤمن کا دوسر انام **سوی ت غافر ہے۔ بی**ر (حامیم) کے سلسلے کی پہلی سورت ہے۔

ر سول الله صَلَّالِيْكِمِّ كَ قيام مكه كے تيسرے دور (6 تا 10 نبوی) كے اواخر میں غالبا10 نبوی میں سورة المؤمن نازل ہوئی۔

نورالقرآن انثر نيشنل انسٹيٹيوٹ

ہجرت حبیثہ ہو چکی تھی۔ قریش کے (متکبر مشرک) سر ادر ، ہامان اور قارون کی طرح ، اقتدار اور آثار کے نشخ میں دھت ہو کر مسلمانوں پر ظلم وستم کررہے تھے اور اپنے مشر کانہ راستہ کو فرعون کی طرح (سبیل الرشاد) قرار دے رہے تھے۔ اور رسول اللہﷺ سے کج بحثی اور (مجادلہ) میں مشغول تھے۔ انہیں موسی کے زمانے کے ایک مومن کاسچاقصہ بتایا گیا کہ ابتدامیں اس نے اپنے ایمان کو ایک حکمت عملی کے تحت چھپایاجب فرعون نے اس کی رائے کو در خوراعتبار نہیں سمجھاتواس نے علی الاعلان ایمان کا اظہار کر دیا۔ رسول اللہﷺ کو صبر واستقامت کی ہدایت دی گئیں۔